بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۱۹۶	۲۳ ظہور ۱۳۴۳ھش ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲۳ اگست ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳/۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۲ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل دوپہر سے شام تک حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ضروری اعلان

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب جھنگ نے بلیک آؤٹ کی مشق کے دوران جو مورخہ ۲۴ اور ۲۵ اگست کی درمیانی شب کو ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگی ۔ چنیوٹ اور ربوہ کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ جس کی رو سے کوئی شخص کھلے طور پر روشنی کا استعمال نہیں کرے گا ۔ موٹر گاڑیوں کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت ہوگی ۔ اور اس کے لئے صرف چھوٹی بتیاں ہی استعمال ہو سکیں گی ۔ باشندگان ربوہ کو چاہیئے کہ مذکورہ بلیک آؤٹ مشق کو کامیاب بنانے کے لئے عہدہ داران ٹاؤن کمیٹی اور مقامی پولیس سے جو اس مشق کے دوران نگرانی کی ڈیوٹی پر ہونگے پورا پورا تعاون کریں ۔ عدم تعمیل کی صورت میں مواخذہ کیا جائے گا۔ (چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سفر بھی دین کی نیت سے ہی کرنا چاہیئے کسی اور غرض کے ماتحت نہیں

انسان تب ہی درست ہوتا ہے کہ ہر ایک بات میں کچھ نہ کچھ اس کا رجوع دین کی طرف ہو

۲۶ دسمبر ۱۹۰۲ء ۔ عصر کے وقت حضرت اقدس تشریف لائے تو احباب میں سے ایک نے خواجہ کمال الدین صاحب کی وساطت سے سوال کیا کہ دربار دہلی میں شامل ہونے کا بہت شوق ہے ۔ اگر اجازت ہو تو ہو آؤں ۔ میں تو دل کو بہت روکتا ہوں ۔ مگر پھر بھی خیال غالب رہتا ہے کہ ہو آؤں ۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ :۔

"ہو آویں ۔ کیا حرج ہے ۔ ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جنید بغدادی علیہ الرحمۃ کو ایک دفعہ خیال آیا کہ سفر کو جانا چاہیئے ۔ پھر سوچا کہ کس واسطے جاؤں تو سمجھ میں نہ آیا کہ کس ارادہ اور نیت سے جانا چاہتے ہیں ۔ اس لئے پھر ارادہ ترک کیا حتّٰی کہ سفر کا خیال غالب آیا اور آپ جب اسے مغلوب نہ کر سکے تو اس کو ایک تحریکِ الٰہی خیال کر کے نکل پڑے اور ایک طرف کو چلے ۔ آگے جا کر دیکھتے کہ ایک درخت کے تلے ایک شخص بے دست و پا پڑا ہے ۔ اس نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ اے جنید میں کتنی دیر سے تیرا منتظر ہوں تو دیر لگا کر کیوں آیا ۔ تب آپ نے کہا کہ اصل میں تیری ہی کشش تھی جو مجھے بار بار مجبور کرتی تھی ۔ تو اسی طرح ہر ایک امر میں ایک کشش قضاء و قدر میں مقدر ہوتی ہے وہ پوری نہ ہو تو آرام نہیں آتا ۔ آپ سفر کریں تو دین کی نیت سے کریں ۔ دنیا کی نیت سے جو سفر ہوتا ہے وہ گناہ ہوتا ہے اور انسان تب ہی درست ہوتا ہے کہ ہر ایک بات میں کچھ نہ کچھ اس کا رجوع دین کا ہو ۔ ہر ایک مجلس میں اس نیت سے جاوے کہ کچھ پہلو دین کا حاصل ہو ۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے مکان بنوایا ۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ وہاں تشریف لے چلیں ، تو آپ کے قدموں سے برکت ہو ۔ جب وہاں حضرتؐ گئے تو آپ نے ایک دریچہ دیکھا پوچھا کہ یہ کیوں رکھا ہے اس نے عرض کی کہ ہوا ٹھنڈی آتی رہے ۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو یہ نیت کر لیتا کہ اذان کی آواز سنائی دے تو ہوا بھی ٹھنڈی آتی رہتی ۔ اور ثواب بھی ملتا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۶ و ۳۰۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ اگست ۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ کچھ عرصہ کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہوئے ہیں ۔ قرآن مجید کا درس (جو آپ ہفتہ میں دو بار دیا کرتے ہیں) اب آپ انشاء اللہ واپس تشریف لانے کے بعد ستمبر کے پہلے ہفتہ میں دوبارہ شروع کریں گے۔

ربوہ ۲۲ اگست ۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری فاضل نے پڑھائی ۔ خطبہ میں آپ نے سورۃ آل عمران کی بعض آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے واعتصموا بحبل اللہ جمیعا کے قرآنی حکم پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے کی اہمیت واضح فرمائی ۔ اس ضمن میں آپ نے خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے اور جماعتی نظام کا احترام کرتے ہوئے پوری یکجہتی کے ساتھ دینی اور جماعتی فرائض بجالانے کی تلقین فرمائی۔

ربوہ ۲۲ اگست ۔ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے ۔ لیکن مرض ابھی رفع نہیں ہوا ۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کیا ہے جو انکی صحت یابی کے لئے دعائیں کر رہے ہیں ۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

درخواست دعا — مکرم انچارج صاحب غانا مشن نے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی عبداللطیف صاحب پریمی پندرہ سولہ دن بخار کی وجہ سے بیمار رہے ہیں ۔ انہوں نے اپریل ۱۹۶۳ء میں اپنڈے سائٹس کا اپریشن کروایا تھا ۔ انہیں اب پھر انتڑیوں میں تکلیف ہے ۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مولوی صاحب محترم کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ (نائب وکیل التبشیر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ۔ اگست ۶۲ء

دودھ میں پانی

معزز معاصر "الاعتصام" نے جو "احمدیوں" کو "مرزائی" لکھنے پر مصر ہے اور اس طرح اپنے اسلامی بلکہ کہنا چاہیئے کہ قرآنی اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے صدق جدید لکھنؤ سے ایک نوٹ جس میں اخلاق کے دو نمونے پیش کئے گئے ہیں پیش کر کے اپنی طرف سے حاشیہ آرائی کی ہے جو بجنسہ معہ اصل نوٹ کے ذیل میں درج کی جاتی ہے :-

"دو نمونے"

معاصر عزیز "صدق جدید" لکھنؤ نے "کتابی دنیا" (کراچی) کے حوالہ سے کراچی کی ایک علمی، ادبی انجمن کے خطبۂ صدارت کا ایک اقتباس نقل کیا ہے۔ اس اقتباس میں عمل و کردار کے دو نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ ایک برطانیہ کی ایک دودھ فروش عورت کا اور ایک ہمارے ملک کے ایک دودھ فروش مرد کا! یہ دو نمونے اپنے معزز قارئین کے مطالعہ کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں :-

"ہمارے ایک دوست برطانیہ کے ایک گاؤں میں گئے جہاں ایک خاتون نے اپنی گایوں کا دودھ مقامی اسکول کے بچوں کو فراہم کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا تھا۔ گایوں کا دودھ کم تھا اور بچوں کی تعداد زیادہ۔ اس لئے وہ خاتون دودھ کی کمی دور کرنے کے لئے دوسری جگہ سے خرید کر لاتی تھیں ہمارے دوست کو نازک اندام خاتون کی یہ زحمت دیکھ کر ترس آیا اور انہوں نے یہ مخلصانہ مشورہ دیا کہ آپ دس سیر دودھ میں دو سیر پانی ملا لیا کریں تو پتہ بھی نہ چلے گا اور منافع الگ ہوگا ___ اس نیک خاتون نے جواب دیا "لیکن میں ایسا کیسے کر سکتی ہوں؟ یہ دودھ تو میں اپنی ہی قوم کے بچوں کے لئے مہیا کرتی ہوں۔ کیا اپنے بچوں سے بد دیانتی کروں؟"

اس کے برعکس ایک واقعہ خود میرے ساتھ پیش آیا ___ کچھ ہی عرصہ ہوا کہ ایک دن میں نے اپنے دودھ والے سے شکایت کی کہ دودھ بہت پتلا آرہا ہے ___ اسنے معقول جواب دیا کہ "مینہ برس رہے ہیں آ گیا" اس نے کہا کہ ___ "بابوجی! آپ خود سوچئے بھینسیں تو وہی آٹھ کی آٹھ ہیں اور گاہک برابر بڑھتے جا رہے ہیں اور مجھے سب کی ضرورت پوری کرنا ہے۔ آپ ہی بتائیے کیا کروں؟"

یہ دو واقعات دو مختلف نقطہ نظر اور دو مختلف اجتماعی اور انفرادی شعور کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمیں ان سے سبق لینا چاہیئے۔ دونوں کا کاروبار کرنے والے ایک ہی قوم ___ اور ایک ہی ذہن کے افراد ہیں ___ جب تک یہ ذہن نہ بدلے گا اور قومی شعور پیدا نہ ہوگا اس وقت تک ہم خالص چیزوں کو ترستے رہیں گے"!

(الاعتصام ۲۔ اگست ۶۲ء صفحہ ۳-۴)

دونوں واقعات آپ کے سامنے ہیں۔ معاصر الاعتصام نے ان دونوں واقعات سے جو مفید نتیجہ اخذ کیا ہے وہ صرف اتنا ہے کہ

"جب تک یہ ذہن نہ بدلے گا
اور قومی شعور پیدا نہ ہوگا
اس وقت تک ہم خالص چیزوں
کو ترستے رہیں گے"!

خالص چیزوں کے حصول کی خواہش بے شک بڑی اچھی خواہش ہے لیکن الاعتصام کے عالم و فاضل مدیر نے یہ غور نہیں کیا کہ یہ ذہنی فرق کیوں ہے؟ اور اس کی مار کہاں کہاں تک ہے۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے کہ جس قوم کی رہنمائی قرآن کریم اور سنت رسول اللہ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم اور مجدد دین و ائمہ کبار رحمۃ اللہ علیہم کرتے رہے ہیں، اس قوم کے افراد تو اخلاق کا وہ نمونہ دکھا رہے ہیں جو اوپر دکھایا گیا ہے اور وہ ایک قوم جسکے دین کو ہم سراسر باطل اور جن کی تہذیب کو ہم سراسر فحش اور رعنائی کیا کیا نہیں کہتے اس قوم کے افراد بات کے اتنے پکے اور کاروبار کے اتنے سچے اور قوم کے اتنے وفادار ہیں کہ ہم ان کو بطور نمونہ کے پیش کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا واقعہ تو اہل حدیث بھی جانتے ہیں کہ آپ جب ایک رات شہر کا چکر لگا رہے تھے کہ آپ نے سنا کہ ایک ماں نے جب کہا تھا کہ دودھ میں پانی ملا لو تو بیٹی نے جواب دیا کہ خلیفہ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پانی ملانے کی ممانعت کی ہوئی ہے اس پر ماں بولی کہ وہ کوئی دیکھ رہے ہیں۔ بیٹی نے کہا کہ اگر وہ نہیں دیکھ رہے تو خدا تعالےٰ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ وہ عظیم الشان لڑکی ہے جو بعد میں آپ کی بہو بنی اور حضرت عمر بن عبد العزیز علیہ الرحمۃ اسی کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔

لیکن یہ باتیں اب داستان پاستان بن کر رہ گئی ہیں۔ موجودہ رہنما حضرات نے اپنی راہنمائی سے جو لود پیدا کی ہے وہ پانی ملا کر عوام کے بڑھتے ہوئے مطالبہ کو پورا کرنا ہی اپنا فخر سمجھتا ہے۔ معاف رکھنا آپ اس کو مغربی تہذیب کا اثر نہیں کہہ سکتے جیسا کہ آپ حضرات کی عادت ہے کہ قوم کے ہر برے کام کو انگریزی تہذیب کے ذمہ لگا دیتے ہیں اور خود چین لکھتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی یہ نہیں سوچتے کہ ہزاروں میلوں سے انگریز آ کر ایک اتنے وسیع و عریض ملک کا جس میں اکبر اور اورنگ زیب جیسے عظیم الشان حکومت کر چکے ہیں کس طرح مالک و قابض ہو گئے۔ آپ کہیں گے کہ "اجی انگریز بڑے فریبی، دغاباز، جھوٹے اور مکار قوم ہے اس لئے انہوں نے نوابوں اور راجاؤں ہی کی گدیاں ہی نہیں سنبھالیں بلکہ بادشاہوں اور شہنشاہوں کو بھی تخت و تاج سے محروم کر دیا۔

ڈاکٹر طامس براؤ کا قصہ تو آپ نے بھی تاریخ میں پڑھا ہوگا جس نے شہنشاہ ہند شاہجہاں کی بیٹی کا علاج کیا تھا اور جب وہ تندرست ہو گئی تو انعام کی پیشکش پر اس نے صرف کمپنی بہادر کے لئے تجارتی حقوق طلب کئے تھے اپنی ذات کے لئے کچھ بھی نہیں مانگا تھا۔

بات یہ ہے کہ آج بزرگوں کے عرس منانے کے سوا اور آتا ہی کیا ہے۔ عوام کو تو خیر جانے دیجئے بڑے بڑے حضرات کو بھی دیکھئے کہ حکومت کسی غلطی کی وجہ سے جماعت احمدیہ کی ایک کتاب ضبط کرتی ہے تو ان کے گھروں میں شادیانے بجنے لگتے ہیں۔ اور جب حکومت اپنی غلطی پر مطلع ہو کر ضبطی کا حکم واپس لے لیتی ہے تو ان کے ہاں صفِ ماتم بچھ جاتی ہے۔ یہ لوگ اتنا نہیں سوچ سکتے کہ اگر اخلاقی مسائل کے متعلق کتابیں ضبط ہونے لگیں تو کسی فرقہ کی کوئی کتاب ضبطی سے نہیں بچ سکتی۔

اوروں کو جانے دیجئے ہم الاعتصام کے اہلِ حدیث عالم و فاضل مدیر سے ہی پوچھتے ہیں کہ اگر حضرت شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ کی کتابیں اس وجہ سے ضبط کر لی جائیں کہ بریلوی حضرات ان کتابوں میں سے ایسے حوالے پیش کرتے ہیں جو ان کی دانست میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعوذ باللہ توہین پر مشتمل تو کیا ہو۔ مثلاً شاہ شہید علیہ الرحمۃ کی کتاب "تقویۃ الایمان" اگر بریلویوں کے کہنے سے حکومت ضبط کرے تو کیا یہ اچھی بات ہوگی کیونکہ بریلوی اس کتاب کو "نفی اسلام" پر محمول کرتے ہیں۔

اوپر جو نوٹ ہم نے "الاعتصام" سے نقل کیا ہے اس کے عین پہلے جو اداریہ عالم و فاضل ایڈیٹر نے رقم فرمایا ہے :-

"مرزا صاحب اگر آنحضرت فداہ ابی و امی کے بعد نبوت و رسالت کے مدعی بن کر نمودار ہوتے ہیں تو وہ اپنے دعوے میں قطعی غلط اور جھوٹے ہیں۔ اس باب میں ان کی تحریریں مسلمانوں کی دلآزاری کا باعث ہیں"۔

(ایضاً صفحہ ۳)

سب سے بڑے اہل حدیث بانی دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں :-

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا"۔

(تحذیر الناس صفحہ ۲۸)

اعتصام کے عالم و فاضل مدیر فرمائیں کہ ان الفاظ سے ان کی دلآزاری ہوتی ہے یا نہیں؟

آخر میں ہم الاعتصام کے عالم و فاضل مدیر کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ برائے خدا مسلمانوں کو اسلامی اخلاق کے دودھ میں اشتعال انگیزی کا پانی ملا کر نہ دیں۔ یہ قومی معاشرہ کے لئے زہر کا حکم رکھتا ہے اور دودھ میں پانی ملا کر بیچنے سے زیادہ خطرناک ہے۔ برائے خدا ملک و قوم پر اب تو رحم کریں۔

درخواستِ دعا

میری دادی صاحبہ محترمہ درد معدہ کی وجہ سے دوبارہ بیمار ہو گئی ہیں۔ تین دن سے بہت زیادہ بے چینی اور گھبراہٹ ہے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شمیم کرشن ابن چوہدری عبدالرحمٰن شاکر ربوہ)

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔ آپ "الفضل" ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے پیدا کردہ فتنہ کے بارہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک معرکۃ الآراء تقریر

خوارج اور مصری پارٹی میں عقائد کے لحاظ سے تیرہ زبردست مشابہتیں

نیز

تاریخی لحاظ سے خارجی اور مصری حملہ میں پانچ مشابہتیں

جماعت کو ہر قسم کی خلافِ قانون حرکات سے کلّی طور پر مجتنب رہنا چاہئے

فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء بمقام قادیان

قسط ہفتم

اب دیکھو کہ کس طرح ان امور میں

مصری صاحب اور خوارج کے درمیان اتحاد

پایا جاتا ہے اور کیسے شاندار رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا کہ میں علیؓ ہوں اور ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کی مزاحمت کر رہا ہے۔ میں نے خوارج کے حالات بتلائے ہیں۔ ان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ خوارج کے گروہ اور مصری صاحب کے درمیان پوری موافقت ہے۔

(۱) خوارج پہلے بیعت میں تھے۔ پھر حضرت علیؓ کو گنہگار قرار دے کر بیعت سے علیحدہ ہوئے۔ یہی حال مصری صاحب کا ہے۔ مصری صاحب بھی پہلے میری بیعت میں تھے۔ پھر مجھ پر اخلاقی الزام عائد کر کے اور مجھے گنہگار قرار دے کر وہ بیعت سے الگ ہوئے۔

(۲) خوارج کا مطالبہ تھا کہ توبہ کر لو۔ پھر ہماری تمہاری صلح ہو جائے گی۔ بعینہٖ یہی مصری صاحب نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے۔ بلکہ آخر میں انہوں نے یہاں تک لکھا کہ علیحدہ کمرہ میں میں آپ کے پاس آ جاتا ہوں آپ صرف میرے سامنے توبہ کر لیں۔ تو میں تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر آپ کے ساتھ ہو جاؤں گا۔ خوارج کے متعلق بھی آتا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ اگر علیؓ توبہ کر لیتے تو بڑا مزہ آتا۔ کیونکہ پھر ہم کہہ سکتے تھے کہ اب تو انہوں نے اپنے منہ سے گناہ کا اقرار کر لیا ہے۔ اور جب انہوں نے گناہ کیا تو خلافت سے الگ ہو گئے۔ اب ہماری مرضی ہے جسے چاہیں خلیفہ بنائیں اور جسے چاہیں نہ بنائیں۔

(۳) خوارج نے حضرت علیؓ سے تحکیم کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مان لیا تو پھر اس سے پھر گئے۔ انہوں نے بھی کمیشن کا مطالبہ کیا۔ میں نے پہلے تجربہ کی بناء پر نہیں مانا مگر جب میں نے کمیشن کی تشریح چاہی۔ تو خاموش ہو گئے۔ اور اب جواب تک نہیں دیتے اور اگر میں حضرت علیؓ کی طرح ان کی بات مان لیتا تو جھٹ کہتے دیکھا انہیں اپنی خلافت پر شبہ ہے۔

(۴) خوارج کا دعویٰ تھا کہ خلافت قومی ہے نہ کہ فردی۔ اور یہ کہ امیر کی نگران قوم ہے۔ جب کوئی اسے بگڑا ہوا دیکھے اس سے علیحدہ ہو جائے۔ بعینہٖ یہی دعویٰ مصری صاحب کا ہے۔

(۵) خوارج گندے الزام خلفاءؓ اور صحابہؓ پر لگاتے تھے۔ یہی مصری صاحب کرتے ہیں مجھ پر جو الزام لگاتے ہیں وہ تو اکثر مشہور ہیں۔ جماعت پر بھی انہوں نے اس طرح اپنے خط میں الزام لگایا ہے کہ جماعت میں بدکاری بہت بڑھ گئی ہے اور پھر دہریت کا الزام بھی انہوں نے جماعت پر لگایا

(۶) خوارج کہتے تھے کہ یہ لوگ اندھے ہیں کہ کہتے ہیں علیؓ جو کچھ کرتا ہے ٹھیک ہے اور اس قول کی وجہ سے مشرک ہو گئے ہیں یہی دعویٰ مصری صاحب کا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس طرح لوگ اندھا دھند خلیفہ کی اطاعت کر کے بگڑ گئے ہیں۔ حالانکہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ جب تک خلافت اسلامی ہو۔ خلیفہ مذہب کے خلاف چل ہی نہیں سکتا۔ اور جو کچھ کرے گا خدا اور رسول کے حکم کے مطابق کرے گا۔

(۷) خوارج باوجود اسلام میں دوسروں سے زیادہ تشدد ظاہر کرنے کے دشمنانِ اسلام کے دوست تھے۔ اور کفار ایران اور مسیحی اور مرتد اور زکوٰۃ نہ دینے والے ان کے گرد جمع ہو جاتے اور ان کی امداد کرتے تھے۔ یہی حال مصری صاحب کا ہے۔ باوجود اس دعوے کے کہ خلیفہ کی وجہ سے احمدیت کمزور ہو گئی ہے۔ اب میں اس کو اعتراضوں سے پاک کر کے تبلیغ کو وسیع کروں گا۔ اور احمدیت کو مضبوط کروں گا۔ احرار اور آریہ اور سکھ اور جماعت کے مخالف افسر سب ان کے ساتھ ہیں اور ان کی ہر طرح امداد کرتے ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ وہ نبوت اور کفر و اسلام کے مسائل میں اب تک اپنے آپ کو ہمارے ہم خیال ظاہر کرتے ہیں۔ پھر بھی پیغامی ان کی مونچھ کا بال بنے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جانتے ہیں کہ مصری صاحب کے دعوے سب لاف و گزاف ہیں۔ اصل میں وہ احمدیت کو کمزور کر رہے ہیں۔ چنانچہ الہام الٰہی یاتی علیھم والصارھم وزرا عنھم میں بھی پہلے سے بتا دیا گیا تھا۔ کہ ان خوارج کے تین حصے ہوں گے۔ اول خود۔ دوم اندرونی منافق۔ سوم غیر قومیں۔

(۸) خوارج اہل بیت کے دشمن تھے۔ مصری صاحب بھی سب اہل بیت مسیح موعود پر حملہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے نہ صرف مجھ پر میرے بھائیوں پر اور میری لڑکیوں پر بھی گندے الزام لگائے بلکہ حضرت ام المومنینؓ کو بھی الزامات میں ملوث کرنے کی کوشش کی۔

(۹) خوارج کی ابتدا خفیہ کارروائیوں سے ہوئی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کے لئے صدقہ کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

گزشتہ سال انصار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کے لئے مسلسل ۴۰ دن تک صدقہ جاری رکھنے کی تحریک میں خدا کے فضل سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے۔ اس لئے میں پھر انصار سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے پُرسوز دعاؤں کے ساتھ ایک بار پھر چالیس روز تک صدقہ جاری رکھنے کی اس تحریک میں حصہ لیں۔ تا اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئے اور ہم عاجزوں پر رحم فرماتے ہوئے حضور کو جلد کامل شفا عطا فرمائے آمین

صدقہ کی رقوم دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوا دی جائیں۔

خاکسار: مرزا ناصر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۲۱ جولائی ۱۹۶۴ء

یہی حال مصری صاحب کا ہے یہ بھی ایک عرصہ تک خفیہ کارروائیاں کرتے رہے ہیں اور اس کا انہیں خود بھی اعتراف ہے۔

۱۰۔ خوارج سزاؤں میں سختی اور اخراج کا الزام لگاتے تھے۔ یہی مصری صاحب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ذرا خلیفۂ وقت کا کوئی مخالف ہو جائے تو اسے بڑی سخت سزا دیتے ہیں۔

۱۱۔ خوارج کے گرد سزا یافتوں کا گروہ تھا۔ مصری صاحب کے ساتھ بھی ایسے ہی لوگ ملے ہوئے ہیں جنہیں سلسلہ کی طرف سے اُن کے کسی قصور کی بناء پر سزا ملی۔

۱۲۔ خوارج حضرت علیؓ کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں سمجھتے تھے۔ یہی مصری صاحب کہتے ہیں بلکہ یہ بھی کہتے ہیں کہ میں نے اسی وجہ سے ایک عرصہ سے آپ کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ رکھی تھی۔

۱۳۔ خوارج کو پہلے حضرت علیؓ کے کیرکٹر پر شبہ ہوا پھر خلافت کے مسئلہ پر یہی مصری صاحب کا حال ہے۔ انہیں بھی پہلے میرے کیرکٹر کے متعلق شبہ پیدا ہوا۔ اور پھر انہوں نے خلافت سے معزولی کا سوال اٹھا دیا۔ یہ ویسی ہی بات ہے جیسے ہم کسی کو جب جماعت سے اخراج کی سزا دیتے ہیں تو معاً اس پر یہ انکشاف ہو جاتا ہے کہ حضرت مرزا صاحب نبی نہ تھے۔ انہیں بھی پہلے میرے متعلق شبہات پیدا ہوئے اور پھر خلافت کے متعلق انہیں شبہ پیدا ہو گیا ان تفصیلات پر نگاہ دوڑاؤ اور پھر دیکھو کہ یہ کیسی زبردست پیشگوئی ہے جو پوری ہوئی مگر اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی اس سے بھی زیادہ شان کے ساتھ پوری ہوئی ہے اور وہ

تاریخی واقعات کی مشابہت

ہے جو خوارج کے فتنہ اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے فتنہ میں پائی جاتی ہے چنانچہ

۱۔ خوارج کا وہ سب سے بڑا لیڈر جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فتنہ اٹھایا نو مسلم تھا اور مصری کہلاتا تھا۔ گو وہ مصری نہ تھا یعنی عبداللہ بن سبا۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب بھی نو مسلم ہیں اور مصری کہلاتے ہیں گو وہ مصری نہیں ہیں۔

۲۔ پھر ایک نہایت زبردست مشابہت جو فتنہ خوارج اور مصری فتنہ میں پائی جاتی ہے یہ ہے کہ خوارج کا وہ بڑا لیڈر جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا تھا اس کا نام بھی عبدالرحمٰن تھا اور اس کا نام بھی عبدالرحمٰن ہے۔

۳۔ تیسری مشابہت جو ان دونوں فتنوں میں پائی جاتی ہے یہ ہے کہ شیخ صاحب اقرار کرتے ہیں کہ انہوں نے ۱۹۳۰ء سے میرے خلاف واقعات سُنے اور میرے خلاف اپنے دل میں فیصلہ کیا۔ ۱۹۳۰ء اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات میں ستائیس سال کا فاصلہ ہے گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے ۲۷ سال بعد انہوں نے فتنہ کی بنیاد رکھی اور یہ عجیب بات ہے کہ عین اسی سال میں خوارج نے اختلاف کا اظہار کیا تھا یعنی ہجرت کے ۳۷ھ سال میں۔ اور چونکہ ہجرت کے دسویں سال کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تھے اس لئے ۳۷ھ جس میں خوارج نے اختلاف کا اظہار کیا در اصل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ستائیسواں سال تھا۔ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس صدی کے ساتویں سال کے بعد فوت ہوئے ہیں پس ۱۹۳۴ء بھی در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد ستائیسواں سال تھا جس میں مصری صاحب نے اپنے فتنہ کی بنیاد رکھی۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی کہ میں علی ہوں اور میرے خلاف خوارج کا ایک گروہ ظاہر ہوگا۔ یہ گروہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے عین اتنے سال بعد ظاہر ہوا جتنے سال اپنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد لئے تھے

پھر ایک اور مشابہت بھی ہے جو گو کلی مشابہت نہیں مگر ضمنی مشابہت ضرور ہے اور وہ یہ کہ سنہ کے لحاظ سے وہ فتنہ بھی ۳۷ھ میں ظاہر ہوا اور یہ فتنہ بھی ۳۷ء میں ظاہر ہوا۔

پانچویں زبردست مشابہت یہ ہے کہ حضرت علیؓ پر قاتلانہ حملہ عبدالرحمٰن بن ملجم خارجی نے ۴۰ھ میں اس الزام کے ماتحت کیا کہ انہوں نے ہمارے آدمیوں کو قتل کر دیا ہے اور یہ بعد وفات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تیس سال ہوتے ہیں گویا تیس سال بعد وفات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علی کی جان پر عبدالرحمٰن بن ملجم نے اس لئے حملہ کیا کہ اسنے ہمارے آدمیوں کو مروایا ہے بعینہٖ اسی طرح ۳۷ء میں تیس سال بعد وفات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام شیخ عبدالرحمٰن مصری نے میرے خلاف عدالت میں اسکا بناء

قتل کا مقدمہ

دائر کیا کہ اسنے ہمارے آدمی فخرالدین کو قتل کروایا ہے اور اسلئے اسے پھانسی کی سزا ملنی چاہیئے پس انہوں نے بھی وہی الزام لگایا ہے جو خارجیوں نے لگایا۔ وہی چالیں چلی ہیں جو خارجیوں نے چلیں۔ انہی حرکات کا ارتکاب کیا ہے جن حرکات کا خارجیوں نے ارتکاب کیا۔ پس الزام ایک ہے سنہ ایک ہے چیز ایک ہے وہاں قتل کرنے والا عبدالرحمٰن بن ملجم ہے اور یہاں حکومت سے پھانسی کا مطالبہ کرنے والا عبدالرحمٰن مصری ہے پھر پورے تیس سال کے بعد وہاں حملہ ہوا تھا اور پورے تیس سال کے بعد یہاں بھی حملہ ہوتا ہے اور اسی الزام کے ماتحت ہوتا ہے جو الزام خارجیوں نے حضرت علی پر لگایا۔

بیشک عبدالرحمٰن بن ملجم اپنے حملہ میں کامیاب ہوا اور اسنے حضرت علیؓ کو شہید کر دیا اور عبدالرحمٰن مصری اپنے حملہ میں اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب نہیں ہوئے لیکن اس کی بھی ایک وجہ ہے اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رؤیا میں بتایا گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت پر جو حملہ ہوگا اس میں آپ کے قائم مقام کی حیثیت صرف علیؓ کی نہیں ہوگی بلکہ موسےٰ کی بھی ہوگی کیونکہ اس رؤیا کے ساتھ ہی الہام ہوا کہ مخالف کہتا ہے ذرونی اقتل موسیٰ گویا بتا دیا کہ اسے علی کے ساتھ تمام مشابہتیں ہوں گی۔ مگر جس وقت قتل کا حملہ ہوگا اس وقت علی موسیٰ بن جائے گا اور چونکہ موسےٰ کو قتل کرنے میں فرعون ناکام رہا تھا اس لئے اس حملہ میں اس زمانہ کا عبدالرحمٰن ناکام رہے گا۔ صرف درمیانی تکلیف اور ایذا پہنچانے میں کامیاب ہوگا جس طرح موسیٰ کو دکھ اور تکلیفیں پہنچیں۔ دشمن کہتا ہے اور میدانوں میں ناچتا پھرتا ہے کہ اگر سلسلہ احمدیہ سچا ہوتا تو یہ ابتلاء کیوں آتے اور اتنے بڑے بڑے آدمی خلیفۂ وقت پر الزامات کیوں لگاتے۔ مگر میں کہتا ہوں یہ ابتلاء اس کے سچا ہونے کی دلیل ہیں۔ کس تفصیل سے خدا کے مسیح نے خبر دی تھی کہ زینب جس کی شادی آپ کے زمانہ میں ہوئی ایک ایسے شخص سے بیاہی جانے والی ہے جو حضرت مسیح موعود کے اہل بیت پر الزام لگا کر آپ کو دکھ دے گا۔ اس فتنہ کے دو لیڈر ہوں گے ان لوگوں کو خلافت کے بارہ میں وہی اختلاف ہوگا جو خوارج کو تھا۔ وہ پہلے بیعت کر کے پھر خلیفہ کو گنہگار قرار دے کر علیحدہ ہوں گے ان کا پہلا حملہ انداناً ۲۷ سال بعد وفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوگا۔ اور ۳۰ سال بعد مسیح وقت کے خلیفہ کو قتل کرانا چاہیں گے لیکن ناکام رہیں گے۔ کیا اس سے بڑھ کر۔ کیا اس سے واضح رکیا۔ اس سے عیاں کوئی اور پیشگوئی ہو سکتی ہے۔ پھر یہ ابتلاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ثبوت ہوا یا آپ کے جھوٹا ہونے کی دلیل۔ میں کہتا ہوں دیکھو کس طرح چھوٹے سے چھوٹے ٹکڑے اس خواب کے پورے ہوئے ہیں اس خواب میں بتایا گیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس موقعہ پر تشریف لائے اور جیسا کہ میں نے اس فتنہ کے شروع میں شائع کر دیا تھا مجھے بھی ایک دن الہام ہوا کہ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے"

(الفضل ۱۷ جولائی ۳۷ء)

گویا خواب میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ورودِ مبارک کی خبر تھی وہ بھی اس الہام کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے پوری کر دی اور بتا دیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آ گئے ہیں پھر مجھے جو یہ الہام ہوا تھا کہ "میں تیری مشکلات کو دور کر دوں گا اور تھوڑے ہی دنوں میں تیرے دشمنوں کو تباہ کر دوں گا" (الفضل ۳۰ جولائی ۳۷ء)

یہ بھی اسی قول کی طرف اشارہ ہے کہ یا علی دعهم وانصارهم وزراعتهم یعنی خود ان کی باتوں پر صبر کر اور رقانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لو۔ اور خدا تعالیٰ پر معاملہ چھوڑ دو سو خدا تعالیٰ نے مجھے کہا کہ میں خود اس معاملہ کا فیصلہ کروں گا اور ذرونی اقتل موسےٰ کے الہام سے بھی بتا دیا کہ حضرت علیؓ کے زمانہ میں ان کی حکومت بھی انھوں نے خود سزا دی لیکن اس زمانہ میں خلیفہ موسےٰ کی طرح ایک اور حکومت کے تابع ہوگا۔ اس لئے اس وقت کی سزا خود اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ میں رکھے گا پس جماعت کو اس بارہ میں بہت محتاط رہنا چاہیئے اور کوئی خلاف قانون حرکت نہیں کرنی چاہیئے۔ ہاں قطع تعلق جو ہوا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ہوا ہے جیسا کہ الہام سے ظاہر ہے اور علمی جواب دینا اس ممانعت میں شامل نہیں جیسا کہ موسےٰ کے لفظ سے ظاہر ہے۔

مجھے نہایت ہی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم میں سے ایک شخص نے اس حکم کی تعمیل نہ کی اور وہ

سلسلہ کی بدنامی کا موجب

ہوا۔ حالانکہ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے زیادہ سخت سزا دے سکتا ہے پس گو میں پہلے بھی اعلان کر چکا ہوں لیکن آج پھر اس اعلان کو دہرا دیتا ہوں کہ اگر تم میں سے کسی نے کوئی خلاف قانون حرکت کی تو میں اسے بلا دریغ جماعت سے خارج کر دوں گا تم اگر اس فتنہ کا مقابلہ کرنا چاہتے ہو اور میں نہیں سمجھ سکتا کہ تم میں سے کون ایسا ہے جو اس فتنہ کا مقابلہ نہیں کرنا چاہتا تو اس کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ دعائیں کرو اور تبلیغ کرو۔ دلیلیں دو اور تبلیغ کرو۔ مگر قانون کو ہاتھ میں مت لو کیونکہ ہمارا خدا کہتا ہے کہ میں خود اس فتنہ کا مقابلہ کروں گا۔ پس جب وہ خود اس مقابلہ کے لئے تیار ہے تو کیا گستاخ اور بے ادب وہ شخص ہے جو کہے کہ اس کے مقابلہ سے پہلے میں بھی مقابلہ کروں ہاں قطع تعلق کا حکم الہام سے نکلتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا۔ ملعونین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا۔ مگر جیسا کہ میں بتا چکا ہوں اس جگہ قتل کے معنے قتل کرنا ہماری تعلیم کے خلاف ہیں۔ اس جگہ قتل کے معنے مقاطعہ کے ہیں۔ یعنی ان لوگوں میں سے کوئی سامنے آئے تو اس سے اعراض کرو۔ بات کرے تو خاموش رہو۔ وہ مجھے چیلنج کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آؤ اور ہمارا مقابلہ کرو۔ مگر جب میرے خدا نے ان کا چیلنج قبول کر لیا ہے تو میں کون ہوں جو اس کے بعد ان کا چیلنج قبول کروں اگر ایک شخص سے میں خود مباحثہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤں اور پھر کوئی احمدی کہے کہ میں مباحثہ کروں گا تو وہ احمدی یقیناً گستاخ سمجھا جائے گا اسی طرح جب خدا نے کہا کہ میں ان کا مقابلہ کروں گا تو میں

کون ہوں جو خود ان کا مقابلہ کروں۔ ہاں تم دلائل پیش کرو۔ انہیں سمجھانے کی کوشش کرو۔ انہیں راہ راست پر لانے کی سعی جاری رکھو مگر سزا کا معاملہ اپنے ہاتھ میں مت لو کیونکہ خدا کہتا ہے کہ میں خود انہیں سزا دونگا۔ تم غور کرو اور سوچو کہ

یہ کتنا زبردست نشان ہے

جو ظاہر ہوا۔ تیرہ مشابہتیں وہ ہیں جو عقائد کے لحاظ سے خوارج میں اور مصری پارٹی میں پائی جاتی ہیں اور پانچ وہ مشابہتیں ہیں جو تاریخی لحاظ سے ان دونوں حملوں میں پائی جاتی ہیں۔ لوگ تو کہا کرتے ہیں تلک عشرۃ کاملۃ۔ مگر یہاں قریباً دو دہاکے جمع ہو گئے ہیں۔ اگر اب بھی کوئی سمجھنے کے لئے تیار نہیں تو میں اپنے مخالفین سے کہتا ہوں اگر تم میں ہمت ہے تو تم اپنے تمام علماء کو ساتھ ملا کر کوئی ایک ہی ایسی پیشگوئی شائع کر دو اور اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو کیوں خدا کے اس عظیم الشان نشان پر ایمان نہیں لاتے جو اس فتنہ کے ظہور کے ذریعہ پورا ہوا۔ کون کہہ سکتا تھا کہ یہ لوگ پہلے میری بیعت کریں گے اور پھر اس بیعت کو توڑ دیں گے۔ کون کہہ سکتا تھا کہ یہ کسی زمانہ میں مجھ پر وہی الزام لگائیں گے جو خوارج نے حضرت علیؓ پر لگائے۔ کون کہہ سکتا تھا کہ خوارج میں اور ان لوگوں میں

اتنی زبردست مشابہتیں

پائی جائیں گی۔ یقیناً سمجھو کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہوا ہے۔ پس اس فتنہ کا مقابلہ بیشک ظاہری تدبیروں سے بھی کرو مگر تمہارا اصل کام یہ ہے کہ تم دعاؤں سے کام لو اور تبلیغ پر زور دو اور قانون کو کبھی اپنے ہاتھ میں مت لو۔ یہ فتنہ خدا تعالیٰ کا ایک زبردست نشان ہے جو ظاہر ہوا اور جس نے میری صداقت کو آفتاب نیمروز کی طرح ظاہر کر دیا۔ خدا تعالیٰ کے نشانات مختلف اقسام کے ہوا کرتے ہیں۔ اس کا کوئی نشان جلالی ہوتا ہے اور کوئی قہری۔ میں جو اس وقت تمہارے سامنے کھڑا ہوں خدا تعالیٰ کا ایک جلالی نشان ہوں اور مصری پارٹی اس کا ایک قہری نشان ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے ان نشانات سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنی اصلاح پر زور دو اور نیکی میں ترقی کرو اور خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرتے چلے جاؤ تاکہ مخالف جب کبھی تم پر حملہ کرے وہ تمہیں خدا تعالیٰ کی گود میں پائے اور جو شخص خدا تعالیٰ کی گود میں چلا جائے اس پر کوئی حملہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور تمہیں ابدالآباد تک اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے اور تمہارے ہر مخالف کو ناکام کرے اور تمہیں محبت اور برہان کی رو سے تمام قوموں پر غلبہ عطا فرمائے اور تمہیں نیکی اور تقویٰ اور راستی میں دوسروں کیلئے نمونہ بنائے اور خلافت سے مخلصانہ وابستگی کی تمہیں ہر زمانہ میں توفیق بخشے تاکہ تمہارا قدم ترقیات کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اور دنیا کی کوئی قوم اور دنیا کا کوئی فرد تمہاری ترقی میں روک پیدا نہ کر سکے۔ آمین یا رب العالمین ٭

احمدیت کے ایک جری، مخلص اور غیور خادم کی وفات

آہ حضرت سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ یادگیر

احمدیت کے ایک جری۔ مخلص خادم محترم حضرت سیٹھ محمد عبدالحی صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر ابن الحاج حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مورخہ ۲ اگست ۱۹۶۴ء بروز اتوار ساڑھے بارہ بجے دوپہر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کو کئی سال سے مرض دمہ لاحق تھا۔ موسم بارش اور سردی میں مرض شدت اختیار کر جاتا۔ قریباً ایک ماہ قبل بغرض علاج حیدرآباد تشریف لے گئے تھے۔ علاج معالجہ سے بفضل خدا طبیعت معمول پر آگئی تھی۔ اچانک ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب کو ۱۰½ بجے تک دوست احباب سے بات چیت کرتے رہے۔ اس کے بعد آرام فرمانے بستر پر چلے گئے۔ یکایک ۱۱½ بجے نیند سے بیدار ہو کر فرمانے لگے کہ سینے میں شدت کے ساتھ تکلیف محسوس ہو رہی ہے اور بڑی بے چینی کا اظہار فرمایا۔ حضرت سیٹھ صاحب کے بڑے فرزند اور دیگر افراد خاندان سبھی جمع ہو گئے۔ ڈاکٹروں کو بلایا گیا۔ دوائی دی گئی کچھ آرام آگیا۔ آپ بستر پر دراز ہو گئے۔ دوبارہ ۳½ بجے شب نیند سے بیدار ہوئے۔ ساتھ ہی بڑی قے ہوئی اور جسم پسینے سے شرابور ہو گیا۔ ڈاکٹروں کو پھر بلایا گیا۔ مزید کچھ دوائیاں اور انجکشن دیئے گئے۔ (انجکشن نیند کا لگایا گیا تھا) آپ سو گئے۔ تیسری دفعہ صبح ۶ بجے بروز اتوار بیدار ہوئے ایک قے ہو گئی۔ اس کے بعد پھر غنودگی طاری ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ سیٹھ صاحب موصوف پر دل کا شدید حملہ ہوا ہے۔ رات ابتدائی تکلیف کے وقت ہی آپ نے فرمایا تھا کہ یہ تکلیف مجھے نئی قسم کی معلوم ہوتی ہے آج تک اس طرح کی تکلیف نہیں ہوئی تھی معلوم ایسا ہوتا ہے کہ یہ مجھے لینے آئی ہے۔ آخری دفعہ گیارہ بجے ڈاکٹر آئے اور پوری طرح معائنہ کرنے کے بعد دریافت کرنے پر بتایا کہ سینے میں بہت زیادہ تکلیف ہے۔ سیٹھ صاحب نے اس وقت تک اچھی طرح بات چیت کی۔ دن سوا بارہ بجے محترم حضرت سیٹھ صاحب موصوف نے بستر پر لیٹے لیٹے آہستہ سے رضائی اپنے اوپر کھینچ لی۔ پانچ دس منٹ پر دو ایک لمبی سانسیں زور سے لیں اور حرکت قلب ہمیشہ کے لئے بند ہو گئی اس طرح آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

وفات سے کچھ دن ہی قبل محترم سیٹھ صاحب موصوف نے ایک منذر خواب دیکھی تھی۔ جس کا انہوں نے محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل سے ذکر کیا تھا۔ اور بتایا کہ اس خواب کا تعلق "جماعت کے کسی فرد سے ہے یا شاید میرے ساتھ ہو"۔

یادگیر فون پر یہ المناک خبر ملتے ہی خاندان کے افراد بذریعہ موٹر حیدرآباد روانہ ہو گئے۔ اتوار اور پیر کی درمیانی شب کو ۹½ بجے حیدرآباد میں ایک کثیر تعداد کے ساتھ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ حیدرآباد سے جنازہ بذریعہ موٹر یادگیر لایا گیا بروز پیر صبح جنازہ یادگیر پہنچا۔ خبر ملتے ہی لوگوں کا اژدہام اپنے محسن کا آخری دیدار کرنے کے لئے جمع ہو گیا۔ انتقال ہوئے ۲۲ ۲۳ گھنٹے گذرنے کے باوجود سیٹھ صاحب موصوف کے چہرہ پر وہی رونق تھی۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی ابھی لیٹے ہیں۔ نورانی مسکراتا ہوا چہرہ تھا۔ دن کے گیارہ بجے مسجد احمدیہ یادگیر کے میدان میں محترم سیٹھ صاحب موصوف کے چھوٹے بھائی سیٹھ محمد الیاس صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مردوں کی تعداد کثیر سے میدان بھر گیا تھا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں کا بے پناہ ہجوم تھا۔ جن کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ بعد نماز جنازہ۔ جنازہ کو یادگیر کے بڑے بازار سے ہوتے ہوئے ہزاروں افراد بلالحاظ مذہب و ملت اشکبار آنکھوں کیساتھ احمدیہ قبرستان پہنچایا گیا۔ راستے میں عورتوں اور مردوں نے اپنے اپنے مکانوں کی چھتوں اور دکانوں کے چبوتروں پر کھڑے ہو کر اپنے محسن کے جنازہ کو دیکھا۔ اس سانحہ جانکاہ کی وجہ یادگیر کا آڑت بازار اور تمام بیڑی سازی کے کارخانہ جات بند رہے۔

چونکہ محترم حضرت سیٹھ صاحب موصی تھے اس لئے احمدیہ قبرستان میں آپ کو امانتاً دفن کیا گیا بعد تدفین ایک کثیر تعداد نے لمبی دعا کے بعد افسردہ دل اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ اپنے محسن کو آخری بار الوداع کہا۔ ۳ بجے دوپہر انتہائی رنج و الم کی حالت میں واپس ہو گئے۔

محترم حضرت سیٹھ صاحب کی عمر تقریباً ۶۴ سال تھی۔ آپ بڑے ہی نیک اور متقی انسان تھے۔ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے اور دوسروں کو بھی سختی سے تاکید فرمایا کرتے تھے۔ تہجد گذار تھے جب بھی صحت اجازت دیتی مسجد میں ہی تہجد ادا فرماتے۔ نمازیں رقت سے ادا کرتے جس کی وجہ دوسرے احباب میں رقت طاری ہو جایا کرتی تھی۔ جماعت کی تربیت کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ حتیٰ کہ جب آپ یادگیر سے باہر چلے جاتے اس وقت بھی آپ کو جماعت کی فکر دامنگیر رہتی۔ وہاں سے بذریعہ خطوط جماعت کی کیفیت دریافت کرتے اور ضروری ہدایات سے مستفیض فرمایا کرتے تھے۔ ابھی چند روز قبل آپ کی زیر ہدایت جماعت احمدیہ یادگیر نے ہیضہ کی وباء کے موقعہ پر خدمت خلق کا شاندار مظاہرہ کیا۔ جس کی تفصیلات محترم سیٹھ صاحب کو بھجوائے جانے پر موصوف نے انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا اور افراد خاندان اور جماعت کے لئے بڑی دعائیں کیں اور ساتھ ساتھ ضروری امور سے مطلع فرماتے رہے۔ جماعت کے ہر چھوٹے بڑے سے بڑی ہی محبت پیار اور انکساری سے پیش آتے۔ آپ نہایت ہی منکسر المزاج اور مہمان نواز تھے۔ طبیعت میں سادگی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ہمیشہ خاندان کے افراد کو سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کیا کرتے اور فرمایا کرتے کہ اپنی خواہشات کو دین کی خاطر قربان کر کے زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین میں اپنا مال خرچ کرو۔ سلسلہ کے کارکنوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اور ان کی بڑی عزت و تکریم کیا کرتے تھے۔ جماعت کو بھی تلقین کیا کرتے کہ سلسلہ کے کارکنوں کے ساتھ عزت و عقیدت کے ساتھ پیش آویں۔ مالی جہاد میں ہمیشہ السابقون الاولون میں رہتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے کثرت سے دعائیں کرتے۔ اور ہر موقعہ پر صدقات میں پیش پیش رہتے اور پوشیدہ طور پر مستحقین کو مالی امداد بھی دیا کرتے۔ انہی بیشمار خوبیوں کی وجہ سے ہر آدمی انکی نیکیوں کو یاد کر کے دلی جذبات کو آنسوؤں کی شکل میں بہا رہے تھے۔

آپ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے تین لڑکیاں اور اہلیہ محترمہ بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ لڑکوں میں بڑے لڑکے عزیزم سیٹھ محمد عبداللطیف صاحب شادی شدہ ہیں اور لڑکیوں میں دو لڑکیاں بیاہی ہوئی ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ صحابہ کرام۔ درویشانِ قادیان اور احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محترم حضرت سیٹھ صاحب موصوف کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کو خاص مقام قرب سے نوازے۔ آمین۔ اور آپ کے پسماندگان کو اس صدمہ عظیم کو صبر و جمیل سے برداشت کرنے کی ہمت عطا کرتے ہوئے ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ کی جو افضال و برکتیں سیٹھ صاحب موصوف کی زندگی میں ان کے خاندان پر ہوا کرتی تھیں ان کے بعد بھی اپنے افضال کی بارش سے اُن کے خاندان کو نوازتا رہے۔ اور ہم کو اور تمام آنے والی نسلوں کو توفیق دے کہ وہ بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی خدمت کا فریضہ اُسی طرح دیوانہ وار ادا کریں جس طرح محترم حضرت سیٹھ صاحب موصوف نے ادا کیا۔ آمین۔

اے خدا بر تربتِ او بارشِ رحمت ببار

داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

(طالب دعا: محمد نعمت اللہ غوری افسر یادگیری)

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کی طرف سے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

مندرجہ ذیل مقامات سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ وہاں پر جماعت احمدیہ کی مختلف تنظیموں کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے منعقد ہوئے۔ ان جلسوں کی مفصل روئیداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں کی جا سکتی۔

مسجد احمدیہ گولی مار کراچی۔ جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم۔ لجنہ اماء اللہ لائل پور۔ جماعت احمدیہ چھنڈہ ضلع سیالکوٹ۔ جماعت احمدیہ کرونڈی ضلع خیر پور۔ جماعت احمدیہ نارووال۔ جماعت احمدیہ ڈسکہ۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

مجلۂ یادگار

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ہر سال اپنے سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک مجلۂ یادگار (SONVENIR) بزبان انگریزی شائع کرتی ہے۔ یہ مجلہ تبلیغی رنگ میں نہایت ہی کارآمد ثابت ہوا ہے۔ ایک موقع پر حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے اس مجلہ کے متعلق فرمایا۔

"اس ساؤنیئر کے چار پہلو خاص طور پر قابل قدر دیکھے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں اسلام کی خوبیوں کے متعلق بعض بڑے دلچسپ مضامین ہوتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ جماعت احمدیہ اسلام کی اشاعت کے لئے اکناف عالم میں زبردست جدوجہد کر رہی ہے اس کو بڑے دلکش رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ تیسرے ضمناً ان غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا جاتا ہے جو ناواقف یا بے اصول لوگ جماعت احمدیہ کے خلاف پھیلاتے رہتے ہیں اور پھر چوتھے یہ کہ عمدہ عمدہ تصویروں کے ذریعہ اس کی خوبیوں کو چار چاند لگائے جاتے ہیں۔ وہ مزید برآں ہیں۔ ان ربع خوبیوں کی وجہ سے کراچی کا سالانہ مرقع غیر معمولی کشش اور جاذبیت اختیار کر لیتا ہے۔"

امسال بھی مجلس اپنے نویں سالانہ اجتماع کے موقع پر جو ۱۱ ستمبر ۱۹۶۴ء کو ہو رہا ہے خصوصی ساؤنیئر شائع کرے گی۔ انشاء اللہ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پچاس سالہ کامیاب دور خلافت پر بعنوان "دنیا کے کناروں تک شہرت پائیگا" روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضامین لکھنے والوں میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج عالمی عدالت ہیگ۔ محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب۔ مکرم نور الدین صاحب منیر نائب وکیل التبشیر۔ محترم نسیم سیفی صاحب سابق مبلغ افریقہ۔ محترم اختر اور رینوی صاحب قابل ذکر ہیں۔

یہ سوونیئر چونکہ محدود تعداد میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اس لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے مطلوبہ تعداد بک کرا لیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

درخواستہائے دُعا

۱- مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وینس سیالکوٹ ریڈیو کارپوریشن مردان اولاد نرینہ سے محروم ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو نرینہ اولاد کی نعمت سے نوازے جو دراز عمر پانے کے علاوہ دین کی سچی خادم اور جاں نثار ہو۔ آمین۔ اللھم آمین۔

نوٹ:- مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وینس کی والدہ محترمہ نے ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ خدا تعالیٰ موصوفہ کو مزید نیکیوں کی توفیق بخشے آمین۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

۲- محترم غلام سرور خاں صاحب احباب جماعت سے اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ پشاور)

۳- میرا لڑکا محمد بخش جاوید ٹائیفائیڈ بخار سے بیمار ہے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے (میاں خیر محمد احمدی بلاک ۱۷ ڈیرہ غازیخاں)

۴- میری پھوپھی صاحبہ اہلیہ مولوی غلام رسول صاحب بدوملہی مرحوم ایک لمبے عرصہ سے جسم میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (حوالدار احمد دین پنشنر حال جہلم)

۵- میری بھانجی فضیلہ گذشتہ ۲ ماہ سے جوڑوں کے درد اور بخار وغیرہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور سب احمدی بہن بھائیوں سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مبارکہ انجم ایم اے۔ بھاٹی گیٹ۔ لاہور)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- ضرورت کلرکس گریڈ ٹو:- سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور میں گریڈ ۹۰-۵-۱۰۰-۷½-۱۴۵-۷½-۲۵۵- گرانی۔ رہائش، سواری الاؤنس علاوہ۔ تحریری ٹسٹ و انٹرویو لاہور میں۔ شرط:- فرسٹ یا سیکنڈ کلاس گریجوایٹ۔ درخواستیں ۳۱ ۸/۶۴ تک بنام مینیجر سٹیٹ بنک آف پاکستان پوسٹ بکس نمبر ۴۰ لاہور۔ فارم واپسی لفافہ بھیج کر۔ (پ-ٹ ۱۶ ۸/۶۴)

۲- ضرورت ہیلتھ ایجوکیٹرس:- انٹرویو دفتر سکرٹری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ویسٹ پاکستان سول سکرٹریٹ لاہور ۲۶ ۸/۶۴۔ تنخواہ ۲۵۰-۲۰-۴۵۰-۲۵-۵۵۰-

شرائط۔ ماسٹرس ڈگری سوشل ویلفیئر / سائیکالوجی / سوشالوجی / ایجوکیشن۔ عمر ۲۲ تا ۳۵۔ درخواستیں ۲۴ ۸/۶۴ تک بنام پراونشل چیف ملیریا اریڈیکیشن پروگرام نمبر ۳ خالد پارک۔ گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فارم درخواست نمبر ۳ خالد پارک گارڈن ٹاؤن لاہور سے نقد قیمت میں یا ۳.۵۰ کا پوسٹل آرڈر بھیجکر (پ-ٹ ۱۶ ۸/۶۴)

۳- ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن:- انٹرویو۔ امتحان داخلہ لینگوئج پرافیشنسی و جنرل نالج میں نیز سائیکولاجیکل ٹسٹ ۷ ۹/۶۴ کو۔ کلاسوں کا آغاز ۱۶ ۹/۶۴۔ پارٹ ٹائم ایوننگ کورس میں باقاعدہ داخلہ فروری ۶۵ء میں۔ ستمبر ۶۴ء میں ۱۰ تا ۱۵ سیٹیں۔ مجوزہ فارم درخواست و پراسپکٹس ایک روپے میں ڈیپارٹمنٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن نیو کیمپس یا سینٹ ہال لاہور سے۔ درخواستیں ۱ ۹/۶۴ تک۔ (پ-ٹ ۱۶ ۹/۶۴)

۴- داخلہ انسٹی ٹیوٹ آف ٹکسٹائل ٹکنالوجی ۶۴-۶۵ء: ۳ سالہ ڈپلومہ کورس ٹکسٹائل ٹکنالوجی و ٹکسٹائل کیمسٹری۔ انتخاب بنا بر نتیجہ انٹرمیڈیٹ ایپٹی چیوڈ ٹسٹ و انٹرویو۔ شرائط:- انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۲۱ ۸/۶۴ تک بشمول مصدقہ نقول مارکس شیٹس امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۱-۸/۶۴۔ پراسپکٹس دفتر پرنسپل سے ایک روپیہ نقد یا ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر و واپسی بڑے لفافے میں بھیج کر۔ (پ-ٹ ۱۶ ۸/۶۴)

۵- داخلہ گورنمنٹ طبیہ کالج بہاولپور توسیع میعاد داخلہ ۳۰ ۹/۶۴ تک۔ (پ-ٹ ۱۶ ۸/۶۴)

۶- پروگرام دورہ پی اے ایف رکروٹنگ آفیسر راولپنڈی:- انتخاب برائے کمیشن- (۱) جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) برانچ۔ شرائط:- میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمبرج عمر ۱۵ ۲/۶۵ کو ۱۶½ تا ۲۲۔ (۲) پی اے ایف انجینئرنگ اکاڈیمی (فرسٹ کیڈٹ انٹری) شرائط:- انٹرمیڈیٹ سائنس (فزکس، کیمسٹری و ریاضی) فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۵ ۲/۶۵ کو ۱۶½ تا ۲۲۔ (۳) ٹیکنیکل برانچ۔ شرائط۔ ایم اے ریاضی۔ ایم ایس سی فزکس یا ریاضی۔ بی ایس سی فزکس، کیمسٹری یا ریاضی اے بی یا بی ایس سی فزکس و ریاضی۔

مزید تفصیلات کے لئے پی اے ایف رکروٹنگ آفیسر ۳ دی مال راولپنڈی یا دورہ والی رکروٹنگ ٹیم سے رابطہ ہو۔ ٹسٹ۔ انٹرویو ہر سوموار بدھ و جمعہ کو پی اے ایف کے رکروٹنگ آفس راولپنڈی میں ۱۵ ۹/۶۴ تک برائے جی ڈی (پی) برانچ اور ۵ ۹/۶۴ تک برائے فرسٹ کیڈٹ اینٹری اور ۲ ۹/۶۴ تک برائے ٹیکنیکل برانچ۔ امیدواران اصل سندات پیش کریں۔ (پ-ٹ ۱۷ ۸/۶۴)

۷- داخلہ نیشنل کالج آف آرٹس ۴ دی مال لاہور:- مندرجہ ذیل کورسز میں داخلے کیلئے مجوزہ فارم میں درخواستیں ۲۹ ۸/۶۴ تک بشمول مصدقہ نقول سندات۔ ڈپلومہ کورسز (ڈے کلاسز) (۱) ڈپلومہ ان آرٹ (چار سالہ)۔ (۲) ڈپلومہ ان انڈسٹریل ڈیزائن (چار سالہ)۔ ایوننگ کلاس۔ سرٹیفیکیٹ کورس ان ڈرائنگ اینڈ پینٹنگ (دو سالہ) شرائط:- سیکنڈ ڈویژن میٹرک (ڈرائنگ) ۱ ۹/۶۴ کم از کم عمر ۱۶۔ امتحان داخلہ امیدواران ڈے کلاسز۔ انگلش و ڈرائنگ ۷ ۹/۶۴۔ انٹرویو ۸ ۹/۶۴۔ ایوننگ کلاسز ۱۴ ۹/۶۴۔ پراسپکٹس و فارم دفتر کالج سے ڈیڑھ روپیہ نقد میں یا ۴۰ پیسے محصول ڈاک بھیج کر۔ داخلہ لڑکیوں کے لئے بھی کھلا ہے۔ (پ-ٹ ۱۷ ۸/۶۴)

۸- داخلہ ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈنٹسٹری راوی روڈ لاہور بیچلر آف ڈینٹل سرجری۔ (بی ڈی ایس کورس) میں داخلے کیلئے درخواستیں بمعہ نقول ضروری سندات ۱۰ ۹/۶۴ تک (لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے) شرط:- ایف ایس سی (میڈیکل گروپ) پراسپکٹس و سلیبس کالج آفس سے ۳ روپے نقد میں یا بذریعہ ڈاک ایک روپیہ زائد محصول ڈاک بھیج کر۔ میڈیکل گریجوایٹس کے لئے دو سالہ کورس۔ اور ڈینٹل گریجوایٹس کے لئے پوسٹ گریجوایٹ کورسز ہیں۔ (پ-ٹ ۱۷ ۸/۶۴)

(ناظر تعلیم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوالالمپور ۲۱ - اگست - ملائشیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع تن عبدالرزاق نے اعلان کیا ہے کہ بہت سے حملہ آوروں کو جو جنوب مغربی ساحل پر اترے تھے پکڑ لیا گیا ہے۔ اور انہیں ہنگامی ضوابط کے تحت گولی مار دی جائے گی۔

وزیر دفاع نے مزید بتایا کہ یہ ضوابط جن کے تحت باغی عناصر اور ناجائز اسلحہ اپنے پاس رکھنے والوں کو سزائے موت دی جاتی ہے ملایا میں آزادی سے قبل نافذ کئے گئے تھے اور انڈونیشی چھاپہ ماروں کے خطرے سے عہدہ برآ ہونے کے لئے گزشتہ ہفتے انہیں دوبارہ نافذ کر دیا گیا ہے

کوالالمپور - ۲۱ - اگست - ملائشیا کی وزارت دفاع کے ایک ترجمان کے مطابق ملائشیا کی سرکاری فوجوں اور انڈونیشی چھاپہ ماروں کے درمیان ملایا کے جنوب مشرقی علاقے میں دوبارہ لڑائی شروع ہو گئی ہے جس میں ایک اور ملائشیا کی فوجی معمولی زخمی ہوا ہے بہت سے انڈونیشی چھاپہ ماروں یا انڈونیشیا کے حامی باشندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے تاہم ترجمان نے یہ نہیں بتایا کہ گرفتار ہونے والوں کی تعداد کتنی ہے۔

کینبرا - ۲۱ - اگست - کینبرا کی اطلاع کے مطابق آسٹریلیا کے وزیر دفاع نے کل سینیٹ کو بتایا کہ ملائشیا نے اگر انڈونیشی حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے امداد کی درخواست کی تو آسٹریلیا امداد مہیا کرے گا۔ فی الحال صورت حال ملائشیائی فوج کے قابو میں ہے۔ اور آسٹریلیا سے امداد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

نکوسیا ۲۱ - اگست - قبرص میں اقوام متحدہ کی فوجی کمان نے تجویز پیش کی ہے کہ کوکینا کے قریب جنگی یونانیوں اور ترکوں کے درمیان غیر فوجی علاقہ قائم کر کے اس علاقے میں نگرانی چوکی قائم کر دی جائے اور دونوں حصوں کے درمیان صرف ٹیلیفون کے ذریعہ واسطہ رہے۔

کل اقوام متحدہ کی فوج کے کمانڈر جنرل تھمیا قبرصی کمانڈر جنرل گریواس اور یونان کے وزیر دفاع نے اس غیر فوجی علاقے میں نظم و نسق کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق ترکی کی رائے ہے اور ترکی کا نمائندہ بھی اس بات چیت میں شرکت کرے گا یا نہیں۔

نکوسیا ۲۱ - اگست - جنوب مغربی قبرص میں کل ترکوں کی آبادی کلینا کی اقتصادی ناکہ بندی ختم کر دی گئی اور انہیں پانی خوراک اور ایندھن فراہم کیا گیا۔ اقتصادی ناکہ بندی کے جزوی طور پر ختم ہو جانے سے قبرص میں بڑی حد تک کشیدگی کم ہو گئی ہے۔

کولمبو ۲۱ - اگست - لنکا کے پارلیمنٹری سیکرٹری برائے وزارت دفاع و امور خارجہ مسٹر فیلکس ڈائس بندرانائکے نے پارلیمنٹ میں خیال ظاہر کیا کہ چین لداخ کے متنازعہ علاقے کی سات چوکیاں خالی کر دے گا۔

انہوں نے کہا کہ وہ یہ توقع لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرانائکے کی ایک تجویز کی بنا پر ظاہر کر رہے ہیں خیال ہے کہ ہندوستان سرحدی تنازعہ کے آخری تصفیہ کی غرض سے بات چیت کرنے پر رضامند ہو جائے گا۔ مسز بندرانائکے نے کہا کہ وزیر اعظم بندرانائکے غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس میں شرکت کے بعد بھارتی حکام سے بات چیت کے لئے نئی دہلی میں ٹھہریں گی۔

نئی دہلی - ۲۱ - اگست - ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ غذائی بحران پر قابو پانے میں موجودہ حکومت کی ناکامی کے پیش نظر عام انتخابات منعقد کرائے جائیں۔

پارٹی کی قومی کمیٹی کا چار روزہ اجلاس کل ختم ہو گیا جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ برسر اقتدار کانگرس پارٹی نے دو برس قبل انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا کہ وہ ملک کو ترقی دے گی دفاع مضبوط بنائے گی قیمتوں میں استحکام اور خوراک کا مسئلہ حل کرے گی۔ لیکن وہ اپنا وعدہ پورا کرنے میں ناکام رہی ہے اور عوام کو موجودہ حکومت پر اعتماد نہیں رہا۔ ایسی صورت میں حکومت کو مستعفی ہونا چاہیئے اور نئے انتخابات منعقد ہونے چاہئیں

بمبئی - ۲۱ - اگست - ضلع رتناگری کے تعلقہ مالوان میں حالیہ طوفان باد و باراں سے دو سو چالیس مکانات منہدم ہو گئے اور تیار فصلیں بالکل تباہ ہو گئیں نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ لگایا گیا ہے۔

مظفر آباد - ۲۰ - اگست - مقبوضہ کشمیر سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق مقبوضہ ریاست کے کٹھ پتلی وزیر اعظم جی ایم صادق نے بخشی غلام محمد پر الزام عائد کیا ہے کہ درگاہ حضرت بل سے موئے مقدس کی چوری کی سازش میں ان کا ہاتھ تھا اور جن افراد کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے ان کا چوری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ماسکو ۲۱ - اگست - روس کے وزیر زراعت مسٹر آئی پی وولوتیبنکو کی قیادت میں روس کے اعلیٰ حکام کا وفد کینیڈا کے سرکاری دورے پر پہنچا۔ کینیڈا کے وزیر تجارت مسٹر ہیری ہیز نے وفد کا استقبال کیا۔ روسی وفد کینیڈا کا اکیس روزہ دورہ کرے گا۔

سپرنگ فیلڈ - ۲۱ - اگست - صدارت کے لئے ری پبلکن امیدوار گولڈ واٹر نے اپنے اس الزام کو دہرایا ہے کہ امریکی ایٹمی قوت کے وسائل آئندہ اٹھارہ سال کے اندر نوے فیصد کم ہو جائیں گے

کل یہاں ایک اجلاس میں گولڈ واٹر نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعداد و شمار انہوں نے امریکی محکمہ دفاع اور عوامی رہنماؤں کے بیانات اور اخبارات کے آرٹیکلوں سے اخذ کئے ہیں۔

ہنوئی - ۲۱ اگست - شمالی ویٹ نام نے بین الاقوامی کنٹرول کمیشن سے احتجاج کیا ہے کہ امریکی فوجی طیاروں نے چودہ اور سولہ اگست کے درمیان اس کی فضائی حدود کی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔

احتجاجی مراسلے میں کہا گیا ہے کہ امریکی طیاروں کی یہ مداخلت ۱۹۵۴ء کے معاہدہ جنیوا کی شدید خلاف ورزی کے مترادف ہے اس لئے کمیشن کو چاہیئے کہ وہ امریکہ کو ان خلاف ورزیوں سے روکنے اور معاہدہ جنیوا کا احترام کرنے پر آمادہ کرے۔

قاہرہ - ۲۱ - اگست - عرب لیگ کی اقتصادی کونسل کے آخری اجلاس میں اسرائیل کے یورپی مشترکہ منڈی سے تعلقات کے مسئلے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ یورپی مشترکہ منڈی کے ذریعے اسرائیلی مال عرب ملکوں میں بھی پہنچ رہا ہے جس کا سدباب نہایت ضروری ہے اقتصادی کونسل کے فیصلے کے مطابق عرب لیگ کے رکن ممالک اسرائیلی مال کی روک تھام کے لئے جامع منصوبے پر عمل کریں گے۔

ٹوکیو ۲۱ - اگست - ایک امریکی جنگی جہاز چینی صوبہ فوکین کے قریب چین کے علاقائی سمندر میں داخل ہو گیا اس خلاف ورزی کے خلاف چین نے امریکہ کو ۳۰۹ ویں بار وارننگ دی ہے۔

لندن ۲۱ - اگست - برطانیہ کو موجودہ مالی سال میں بیرونی تجارت سے پچاس کروڑ پونڈ کا نقصان ہوا۔ برطانیہ کے اقتصادی تحقیق کے قومی ادارے کی سہ ماہی رپورٹ کے مطابق برطانیہ اس سے قبل بھی اس قسم کی پریشان کن صورت سے دوچار ہو چکا ہے۔ موجودہ صورت میں برطانیہ کو ادائیگیوں کا توازن برقرار رکھنے کے لئے براہ راست اقدام کرنا پڑے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ سال کے ابتدائی چھ ماہ میں برطانیہ کی تیار شدہ مصنوعات کی عالمی منڈی میں خریداری بہت کم ہوئی ہے۔

واشنگٹن - ۲۱ اگست - صدر جانسن نے بتایا کہ ان کے خاندان کا کل اثاثہ چونتیس لاکھ چورانوے ہزار اٹھانوے ڈالر ہے۔

نکوسیا ۲۱ - اگست - صدارتی دفتر کے سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر گالو پلازا کو قبرص میں اقوام متحدہ کا مصالحت کنندہ مقرر کیا ہے اس سے پہلے مسٹر پلازا - اوتھان کے خاص ایلچی کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

مکاریوس نے اور ان کے علاوہ حکومت یونان نے بھی منظوری دے دی ہے۔ اس تقرری کے متعلق ترکی کی منظوری بھی حاصل کی جائے گی۔

ٹوکیو ۲۱ اگست - چین کے وزیر خارجہ چن ژی نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک ہمیشہ کے لئے افریقی عوام کا ایک نہایت قابل اعتماد دوست رہے گا اور ان کو ضرورت پڑنے پر فوجی امداد دینے سے کبھی گریز نہیں کرے گا۔

چن ژی نے ان خیالات کا اظہار کینیا کے سفیر کی ایک استقبالیہ دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ یہ دعوت کینیا کے خیر سگالی مشن کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔

کراچی ۲۱ - اگست - کل کپڑے کی ایک مقامی مل کے گودام میں آگ لگنے سے کئی لاکھ روپے کی کپاس جل کر راکھ ہو گئی آگ سے کارپوریشن کے گودام میں تیسرے پہر شروع ہوئی اور فائر بریگیڈ کے درجن بھر فائر انجنوں کی سرتوڑ کوشش کے بعد آدھی رات کو بجھائی جا سکی۔

کراچی ۲۱ - اگست - جاپانی نشریاتی کارپوریشن کی تین افراد پر مشتمل ٹیم ۲۷ اگست کو کراچی پہنچے گی جاپانی کارپوریشن "دنیا کے بچے" کے عنوان سے ایک ٹیلی ویژن فلم تیار کر رہی ہے جس کے لئے کارپوریشن کی ٹیم دنیا کے ممالک کا دورہ کر رہی ہے جاپانی ٹیم مغربی پاکستان کا دس روزہ دورہ کرے گی۔ اور مختلف شہروں میں اپنی فلم کے لئے نقاد اتارے گی۔

شیخوپورہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب

مین بازار شیخوپورہ سے حاصل کریں

ہمدرد نسواں (اٹھرا کا گوریا) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے حاصل کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ایوب شاستری ملاقات کی کامیابی ہندوستان کے رویہ پر منحصر ہے

بھارت کو رویہ تبدیل کرنے کا مشورہ

راولپنڈی ۲۲ اگست - وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ صدر ایوب اور بھارتی وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری کی مجوزہ ملاقات کے نتائج کے بارے میں زیادہ خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بھارت کے رویہ میں ابھی تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ وزیر خارجہ کل قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث ختم کر رہے تھے۔

اپنی ۵۴ منٹ کی تقریر میں انھوں نے معاہدہ استنبول مسئلہ کشمیر۔ بھارت سے مسلمانوں کے جبری انخلاء۔ چین اور مغربی ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا جائزہ لیا۔ اور ویٹ نام اور قبرص کے مسائل کا مختصر ذکر کیا۔ صدر ایوب نے معاہدہ استنبول کرانے اور دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس میں جو کردار ادا کیا ہے اس پر وزیر خارجہ نے انھیں شاندار خراج تحسین پیش کیا۔ حزب اختلاف کے ارکان نے جن کے ایماء پر قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث ہوئی کشمیر اور بھارتی مسلمانوں کے انخلاء کے مسائل پر حکومت کی حمایت کی۔ اور عام طور پر معاہدہ استنبول کا خیر مقدم کیا۔ لیکن انھوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ بھارت کیساتھ بڑے بڑے تنازعات طے کرانے میں ناکام رہی ہے اور معاہدہ استنبول کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہے اپوزیشن کے ارکان نے آزاد خارجہ پالیسی اختیار کرنے اور سیٹو اور سنیٹو کے دفاعی معاہدوں سے علیحدہ ہونے کا مطالبہ کیا۔

وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس کے آخری اعلان میں پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعات کے ذکر پر بھارت نے بلاوجہ شور مچایا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت نے پاکستان کے ساتھ اختلافات ختم کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی انھوں نے کہا کہ اگر بھارتی رہنما پاکستان کے ساتھ تنازعات ختم کرنے کی خواہش رکھتے ہوتے تو وہ مشترکہ اعلان میں پاک بھارت کے ذکر کا خیر مقدم کرتے کیونکہ اس طرح پاکستان کے ساتھ تنازعات کے تصفیہ کے سلسلہ میں بھارت کے ہاتھ مضبوط ہو جاتے اس کے برعکس بھارت مشترکہ اعلان میں تنازعات کے ذکر پر اتنا بگڑا کہ اس نے دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جانے کی دھمکی تک دے دی۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی اس تجویز کا پھر اعادہ کیا کہ صدر ایوب اور بھارتی وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری کی ملاقات کے لئے راہ ہموار کرنے کی غرض سے پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کی ضرورت ہے انھوں نے کہا کہ اعلیٰ سطح کی کامیابی کے بارے میں اس وقت تک کوئی خاص امید کرنا فضول ہے جب تک بھارت یہ ثبوت نہیں دیتا کہ وہ تنازعات طے کرنے کا خواہشمند ہے پاکستان کے بارے میں بھارت کے رویہ کا تجزیہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ بھارت نے ہمسایہ ممالک کے بارے میں اچھی پالیسی اختیار نہیں کی۔ انھوں نے سیلون اور برما کی مثال بطور دی۔ اور کہا کہ بھارت نے ہمسایوں کے بارے میں جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے اس کی بنیاد طاقت اور دوسرے کو برداشت نہ کرنا ہے۔

شمالی ویت نام نے امریکہ کے پانچ اور طیارے مار گرائے

ھنوئی ۲۲ اگست (ریڈیو پیکنگ)

جمہوریہ شمالی ویٹ نام کی فضائیہ نے گزشتہ منگل اور بدھ کو پانچ امریکی طیاروں کو مار گرایا جو جارحانہ طور پر شمالی ویت نام کی فضائی حدود میں داخل ہو کر شمالی ویٹ نام کے علاقوں پر اشتعال انگیز پرواز کر رہے تھے علاوہ ازیں شمالی ویت نام کی طیارہ شکن توپوں نے چھ دیگر امریکی طیاروں کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ کچھ طیارے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ جمہوریہ شمالی ویٹ نام نے سلامتی کونسل میں امریکہ کی اس شکایت کو مسترد کر دیا ہے کہ خلیج ٹونکن میں امریکی بحری جنگی جہازوں پر شمالی ویٹ نام کی آبدوزوں نے حملہ کیا تھا۔ حکومت شمالی ویت نام نے سلامتی کونسل کے صدر کے نام ایک مراسلہ میں کہا ہے کہ اصل مجرم خود امریکہ ہے اور وہ سلامتی کونسل میں شمالی ویٹ نام کی حکومت پر الزام عاید کر کے ہند چینی میں اپنی جارحانہ سرگرمیوں پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے

ادھر شمالی ویت نام پر امریکی حملہ کے خلاف سارے ملک میں زبردست احتجاج کیا جا رہا ہے۔ مختلف شہروں اور قصبوں میں عوام جلسے منعقد کر رہے ہیں جن میں امریکی حملہ کی مذمت کی جا رہی ہے۔

قومی اسمبلی کا آخری اجلاس

دسمبر میں ڈھاکہ میں ہوگا۔

راولپنڈی ۲۲ اگست - قومی اسمبلی کا جو اجلاس کل یہاں ختم ہوا ہے موجودہ قومی اسمبلی کا ایوب ہال میں یہ آخری اجلاس تھا قائمقام سپیکر نے ایوان میں اسمبلی کے التوا کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اگلا اجلاس دسمبر میں ڈھاکہ میں ہوگا ڈھاکہ کا اجلاس موجودہ مرکزی اسمبلی کی تین سالہ میعاد کا آخری اجلاس ہوگا۔ کل کا اجلاس قومی اسمبلی کا آٹھواں اجلاس تھا۔

پاکستان کو دفاعی معاہدوں سے الگ ہو جانا چاہیئے

مسئلہ کشمیر پر سرکاری پالیسی کی حمایت۔ قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث

راولپنڈی ۲۲ اگست — قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث کے دوران حزب مخالف نے زیادہ زور اس بات پر دیا کہ پاکستان کو دفاعی معاہدوں سے الگ ہو جانا چاہیئے مسئلہ کشمیر اور بھارتی مسلمانوں کی بے دخلی کے متعلق سرکاری پالیسی کی حمایت کی گئی۔ میثاق کا خیر مقدم کیا گیا۔ حزب اقتدار کے ارکان نے خارجہ پالیسی کو کامیاب قرار دیا۔

حزب مخالف نے ہندوستان کے ساتھ متنازعہ امور طے کرنے میں حکومت کی ناکامی پر بھی نکتہ چینی کی۔ یوسف خٹک نے کہا کہ خارجہ پالیسی پر عوام کو اعتماد میں لیا جائے۔ میاں عبد الباری نے کہا کہ خارجہ پالیسی پر عوام کو اعتماد میں لیا جائے میاں عبد الباری نے کہا کہ خارجہ پالیسی کے متعلق فیصلہ کرتے وقت ایوان کو اعتماد میں لیا جائے مولوی فرید احمد نے عرب ملکوں کے ساتھ تعلقات بڑھانے پر زور دیا۔

حزب مخالف کے رہنما مسٹر یوسف خٹک نے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی کے دیرپا اور واضح مقاصد نہیں ہیں۔ اور موجودہ حکومت کی خارجہ پالیسی قومی مقاصد کی تکمیل میں ناکام رہی ہے۔

انہوں نے کہا حکومت معاہدہ استنبول کو ایک کارنامہ بنا رہی ہے۔ حالانکہ ان تینوں ملکوں کے درمیان پہلے ہی دوستانہ تعلقات ہیں اور ان کے باشندے ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے چین اور پاکستان کے تعلقات بہتر ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بحری جہاز میں آگ لگ جانے سے

سو مسافروں کی جانیں خطرہ میں

ہانگ کانگ ۲۲ اگست — سنگاپور سے یہاں آنے والے ایک بحری جہاز میں جس میں ایک سو مسافر سوار ہیں آگ لگ گئی ہے۔ آگ کوئلہ کے ذخیرہ میں لگی ہے جہاز یہاں سے ۶۰ میل دور ہے۔

انٹرمیڈیٹ کے داخلہ کی تاریخ میں توسیع

لاہور ۲۲ اگست — انٹرمیڈیٹ اور ثانوی تعلیمی بورڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بارشوں اور سیلاب کے باعث انٹرمیڈیٹ کے ضمنی امتحان میں داخلہ کے فارموں کی وصولی کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے اب لیٹ فیس کے بغیر داخلہ کے فارم ۲۵ اگست کے بجائے ۳۰ اگست تک بھیجے جا سکتے ہیں۔

درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ بیگم قریشی محمد اسحٰق صاحب چٹاگانگ مشرقی پاکستان نے مبلغ ۵۰/- روپے بطور امداد نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ میں جمع کروائے ہیں۔ یہ رقم انہوں نے اپنے بیٹے عزیز طاہر احمد اختر کی ایم۔ بی بی۔ ایس کے امتحان میں کامیابی پر جمع کروائی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان کے بچے کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا فرماویں۔

ولادت

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ حال ربوہ کے ہاں ۲۰ اگست ۱۹۶۴ء بروز جمعرات اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسری بچی پیدا ہوئی ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو بابرکت وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

نومولودہ مکرم غلام مصطفےٰ صاحب صادق آرڈیننس انسپکٹر کوئٹہ کی نواسی اور میاں قمر الدین صاحب مرحوم آف بکلوہ چھاؤنی کی پوتی ہے۔ (نائب وکیل التبشیر)

ماسکو ۲۲ اگست - تاس کی اطلاع کے مطابق سوویت جمہوریہ قازقستان کے علاقہ اکتینگ میں سونے کی نئی کانیں دریافت ہوئی ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳